26

اَلْفِیْلُ

(ہاتھی)

26.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں ہاتھی کے بارے میں بعض دلچسپ معلومات فراہم کی گئی ہیں اور یہ بتلایا گیا ہے کہ ہاتھی اپنی سونڈ کا استعمال انسانی ہاتھ کی طرح کرتا ہے۔اس کے دانت بڑے قیمتی ہوتے ہیں۔ان سے طرح طرح کی چیزیں تیار کی جاسکتی ہیں۔

ہاتھی بھاری ڈیل ڈول کا جانور ہے۔اسے بڑی مقدار میں غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔

26.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے؟

اس سبق سے آپ کو ہاتھی کے بارے میں مختلف طرح کی جانکاری حاصل ہوگی مثلاً آپ کو اس سبق سے معلوم ہوگا کہ ہاتھی ایشیا اور افریقہ کے بعض علاقوں میں پایا جاتا ہے اور اس کی غذا پیڑ پودے ہیں۔خشکی پر پائے جانے والے تمام جانوروں میں وہ اپنی قد وقامت کے لحاظ سے سب سے بڑا ہوتا ہے۔

اس سبق سے آپ یہ بھی جان سکیں گے کہ ہاتھی اپنی سونڈ کا استعمال مختلف کاموں کے لیے کرتا ہے مثلاً وہ اس کی مدد سے کھانے پینے کی چیزوں کو اپنے منھ میں ڈالتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس کے ذریعہ بھاری بھرکم چیزوں کو بآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکتا ہے۔

مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ آپ اس سبق سے حروف عطف اور شرطیہ جملوں کے بارے میں بھی واقفیت حاصل کر سکیں گے۔

26.3 اصل متن:

يُوْجَدُ الْفِيْلُ فِيْ بَعْضِ مَنَاطِقِ إِفْرِيْقِيَا وَ آسِيَا، وَ هُوَ حَيَوَانٌ يَأْكُلُ الْأَعْشَابَ، جِسْمُهُ ضَخْمٌ، وَ شَعْرُهُ قَلِيْلٌ، وَ خُرْطُوْمُهُ طَوِيْلٌ، يَأْخُذُ بِهِ الْأَشْيَاءَ كَالْيَدِ، وَ لَهُ سِنَّانِ كَبِيْرَتَانِ مِنَ الْعَاجِ، وَ أُذُنَانِ طَوِيْلَتَانِ.

وَ الْفِيْلُ أَكْبَرُ الْحَيَوَانَاتِ الْبَرِّيَّةِ، وَ يَحْتَاجُ إِلَى مِقْدَارٍ كَبِيْرٍ مِنَ الْغِذَاءِ وَ الْمَاءِ، فَهُوَ يَقْضِيْ وَقْتًا طَوِيْلاً فِي الْبَحْثِ عَنْ غِذَائِهِ، قَدْ يَصِلُ إِلَى ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَاعَةً يَوْمِيًّا، وَ يَنَامُ مُدَّةً لاَ تَكُوْنُ أَكْثَرَ مِنْ سِتِّ سَاعَاتٍ فِيْ كُلِّ أَرْبَعٍ وَ عِشْرِيْنَ سَاعَةً.

وَ يَسْتَخْدِمُ الْفِيْلُ خُرْطُوْمَهُ لِأَغْرَاضٍ عَدِيْدَةٍ وَ مِنْ بَيْنِهَا جَمْعُ الْغِذَاءِ الَّذِيْ يَأْكُلُهُ.

وَ إِذَا عَطِشَ الْفِيْلُ يَشْرَبُ الْمَاءَ عَنْ طَرِيْقِ خُرْطُوْمِهِ. وَ هُوَ فِي الْحَقِيْقَةِ يَمْتَصُّ الْمَاءَ فِيْ خُرْطُوْمِهِ، ثُمَّ يَذْهَبُ بِهِ إِلَى فَمِهِ، لِيَرْوِيَ ظَمَأَهُ. وَ يَسْتَعْمِلُ هَذَا الْمَاءَ أَيْضًا فِيْ غَسْلِ جِلْدِهِ وَ تَرْطِيْبِهِ.

وَ يَعْتَمِدُ الْفِيْلُ عَلَى خُرْطُوْمِهِ كَثِيْراً فِيْ تَحَسُّسِ طَرِيْقِهِ، وَ اكْتِشَافِ مَوَاضِعِ الْخَطَرِ، لِيَتَجَنَّبَهَا، كَمَا يَسْتَعْمِلُهُ فِيْ حَمْلِ الْأَشْيَاءِ الثَّقِيْلَةِ، فَهُوَ قَادِرٌ بِخُرْطُوْمِهِ الْقَوِيِّ عَلَى حَمْلِ وَزْنٍ أَكْثَرَ مِنْ عَشْرَةِ أَطْنَانٍ.

وَ إِنْ شَمَّ الْفِيْلُ الْخَطَرَ فِي الْهَوَاءِ يَرْفَعْ خُرْطُوْمَهُ وَ هُوَ يَسْتَطِيْعُ شَمَّ أَيَّةِ رَائِحَةٍ يَجِدُهَا حَوْلَهُ.

وَ قَدْ ثَبَتَ بِالتَّجْرِبَةِ أَنَّ الْفِيْلَ يَقْدِرُ عَلَى اكْتِشَافِ الْمِيَاْهِ الْجَوْفِيَّةِ. وَ يَتَحَيَّرُ الْإِنْسَانُ عِنْدَمَا يُشَاهِدُ هَذَا الْحَيَوَانَ وَ هُوَ يَأْخُذُ بِمُقَدَّمِ خُرْطُوْمِهِ قِطْعَةً مِنَ السُّكَّرِ مِنْ يَدِ طِفْلٍ صَغِيْرٍ.

وَ لَوْ وَجَدَ الْفِيْلُ الْوَحْشِيُّ الْإِنْسَاْنَ فِي الْغَابَةِ يَقْتُلُهُ وَ كَذَلِكَ الْإِنْسَانُ يَصِيْدُ الْفِيْلَ وَ يَقْتُلُهُ بِالْبَنَادِقِ لِلْحُصُوْلِ عَلَى عَاْجِهِ وَيُسْتَخْدَمُ هَذَاالْعَاْجُ لِصِنَاعَةِ أَدَوَاتِ اللَّعْبِ وَ الزِّيْنَةِ.

نوٹ: جن کلمات کے نیچے لائن کھینچی گئی ہے وہ حرف عطف یا حرف شرط ہیں.

26.4 اردو ترجمہ:

ہاتھی افریقہ اور ایشیا کے بعض علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ وہ ایک ایسا جانور ہے جو گھاس اور درختوں کے پتّے اور ان کی جڑیں کھاتا ہے۔ اس کا جسم بھاری بھرکم، اس کے بال کم اور اس کی سونڈ لمبی ہوتی ہے۔ اس سونڈ سے وہ ہاتھ کی طرح چیزوں کو لے لیتا ہے۔ اس کے دو بڑے بڑے دانت اور دو لمبے لمبے کان ہوتے ہیں۔

ہاتھی خشکی کے جانوروں میں سب سے بڑا ہے۔ اسے بڑی مقدار میں پانی اور کھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لئے وہ بڑا وقت اپنے چارے پانی کی تلاش میں گزارتا ہے۔ یہ وقت کبھی کبھی روزانہ اٹھارہ گھنٹے تک پہنچ جاتا ہے۔ وہ ہر چوبیس گھنٹے میں چھ گھنٹوں سے زیادہ نہیں سوتا ہے۔

ہاتھی اپنی سونڈ کو مختلف ضرورتوں کے لئے استعمال کرتا ہے۔ انہیں ضرورتوں میں چارہ پانی کا اکٹھا کرنا ہے جس سے وہ کھاتا ہے۔

جب ہاتھی پیاسا ہوتا ہے تو وہ اپنی سونڈ سے پانی پیتا ہے۔ وہ دراصل وہ اپنی سونڈ میں پانی بھرتا ہے پھر اس کو وہ اپنے منھ میں لے جاتا ہے تاکہ اپنی پیاس بجھائے۔ وہ اس پانی کو اپنی جلد کو دھونے اور اسے تر کرنے کے لئے بھی استعمال کرتا ہے۔

ہاتھی اپنے راستے کا پتہ لگانے اور خطرے کی جگہوں کو ڈھونڈ نکالنے کے لئے اپنی سونڈ پر بہت زیادہ بھروسہ کرتا ہے۔ ایسا وہ اس لئے کرتا ہے تا کہ وہ خطروں سے بچ سکے۔ اسی طرح وہ اپنی سونڈ کا استعمال بوجھل اور بھاری چیزوں کو ڈھونے کے لئے کرتا ہے۔ وہ اپنی مضبوط سونڈ سے دس ٹن سے زیادہ وزن کی چیزوں کو اٹھا سکتا ہے۔ اگر ہاتھی خطرے کو فضا میں سونگھتا ہے تو وہ اپنی سونڈ کو بلند کرتا ہے۔ وہ کسی بھی ایسی بو پکڑ سکتا ہے جسے وہ اپنے اردگرد پاتا ہے۔

تجربے سے یہ ثابت ہوگیا ہے کہ ہاتھی زمین کے نیچے پانی کا پتہ لگا سکتا ہے۔ انسان جب یہ دیکھتا ہے کہ ہاتھی اپنی سونڈ کے اگلے حصے سے ایک چھوٹے بچے کے ہاتھ پر سے موجود شکر کے دانوں کو اٹھا لیتا ہے تو حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔ انسان ہاتھی کا شکار کرتا ہے، اسے مار ڈالتا ہے اور اس کے دانتوں کو حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ اس کے دانت کا استعمال کھیل اور آرائش کے سامانوں کے بنانے میں ہوتا ہے۔

26.5 مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

1– اَلْأَعْشَابُ :	گھاس پھوس، (اَلْأَعْشَابُ کا واحد عُشْبٌ ہے)
2– جُذُوْرٌ :	جڑ، درخت کا تنا (جُذُوْرٌ کا واحد جَذْرٌ ہے)
3– خُرْطُوْمٌ:	سونڈ (اس لفظ کی جمع خَرَاطِيْمُ ہے)
4– عَاْجٌ:	ہاتھی کے سامنے نکلے ہوئے دانت۔
5– تَرْطِيْبٌ:	تر کرنا، نم کرنا۔
6– تَحَسَّسَ :	پتہ لگایا۔
7– يَتَجَنَّبُهَا:	وہ اس سے بچتا ہے۔
8– اَطْنَانٌ :	کئی ٹن (اَطْنَانٌ کا واحد طَنٌّ ہے)
9– شَمَّ:	سونگھا (يَشُمُّ سونگھتا ہے)

26.6 حروف عطف اور حروف شرط:

حروف عطف کا استعمال دو لفظوں یا دو جملوں کے جوڑنے کے لئے ہوتا ہے مثلاً زاہد اور خالد، زاہد آیا اور حامد گیا میں لفظ ''اور'' حرف عطف ہے۔ عربی زبان میں اور کے لئے ''وَ'' اور یا کے لئے ''أَوْ'' یا أَمْ کا استعمال ہوتا ہے مثلاً زاهد و خالد، زاهد أم خالد۔ حروف عطف دس ہیں۔ وہ یہ ہیں وَ ، فَ ، ثُمَّ، أَوْ ، أَمْ، إِمَّا، لاَ، بَلْ، لَكِنْ، حَتّٰى. عربی زبان میں کئی حروف شرط استعمال ہوتے ہیں: إِنْ ، مَنْ ، مَتىٰ، لَمّا، أَيْنَمَا وغیرہ فعل کو جزم دیتے ہیں۔ اذا ، لو، لو لا، فعل کو جزم نہیں دیتے۔

اپنے موجودہ سبق میں حروف عطف اور حروف شرط کو تلاش کریں اور اپنی مشق کی کاپی میں انہیں علیحدہ علیحدہ لکھیں اور ان میں سے کم از کم پانچ حروف کا استعمال اپنے جملوں میں کریں۔ یہاں یہ بات ذہن نشیں رہے کہ حروف شرط جب فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو شرط اور جواب شرط میں موجود افعال پر جزم کا اعراب لگا دیتے ہیں مثلاً اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ یعنی اگر تم جاؤ گے تو میں جاؤں گا۔

26.7 اصل متن پر مبنی سوالات:

(الف) درج ذیل سوالوں کے جوابات عربی میں لکھیں:

1- ہاتھی کہاں کہاں پایا جاتا ہے؟

2- اپنی سونڈ سے ہاتھی کیا کام لیتا ہے؟

3- ہاتھی کتنے گھنٹے سوتا ہے؟

4- ہاتھی پانی کا استعمال کن کن کاموں کے لئے کرتا ہے؟

5- ہاتھی کے دانت کا کیا کیا استعمال ہوتا ہے؟

(ب) درج ذیل سوالات کے جوابات اردو میں لکھیں:

1- هَلْ لِلْفِيْلِ سِنَّانِ كَبِيْرَتَانِ؟

2- كَمْ سَاعَةً يَقْضِي الْفِيْلُ فِي الْبَحْثِ عَنِ غِذَائِهِ ؟

3– هَلْ صَحِيْحٌ أَنَّ الْفِيْلَ يَشْرَبُ الْمَاْءَ عَنْ طَرِيْقِ خُرْطُوْمِهِ؟

4– لِأَىِّ غَرَضٍ يَعْتَمِدُ الْفِيْلُ عَلَى خُرْطُوْمِهِ ؟

5– بِأَيِّ شَيْءٍ يَتَنَاوَلُ الْفِيْلُ قِطْعَةً مِنَ السُّكَّرِ مِنْ رَاْحَةِ طِفْلٍ صَغِيْرٍ؟

(ج) خالی جگہوں کو پُر کریں:

1– جِسْمُ الْفِيْلِ .... [قَصِيْرٌ، ضَخْمٌ، صَغِيْرٌ]

2– يَسْتَخْدِمُ الْفِيْلُ .... وَسِيْلَةً فِيْ أَغْرَاضٍ عِدَّةٍ.

[أُذُنَهُ، ذَنَبَهُ، خُرْطُوْمَهُ]

3– إِنَّ الْفِيْلَ ....عَنْ طَرِيْقِ خُرْطُوْمِهِ. [يَمْشِيْ، يَمْتَصُّ، يَأْكُلُ]

4– إِنَّ الْفِيْلَ لَدَيْهِ .... عَلَى اكْتِشَاْفِ الْمِيَاْهِ الْجَوْفِيَّةِ.

[تَجْرِبَةٌ، قُدْرَةٌ، نَظْرَةٌ]

5– اَلْعَاْجُ يُسْتَخْدِمُ فِيْ صِنَاْعَةِ ....

[اَلْأَثْوَاْبِ، أَدَوَاتِ الزِّيْنَةِ، السُّيُوْفِ]

(د) درج ذیل جملوں کو صحیح کریں:

1– يَقْضِي الْفِيْلُ وَقْتًا طَوِيْلَةً فِي الْبَحْثِ عَنْ غِذَائِهِ.

2– اَلْعَاْجُ تُسْتَخَدَمُ فِيْ صِنَاْعَةِ كُرَّاْتِ الْقَدَمِ.

3– إِنَّ الْفِيْلَ يَشْرَبُ الْمِيَاْهَ عَنْ طَرِيْقِ خُرْطُوْمِهَا.

4– تَأْكُلُ الْفِيْلُ حَاْجَتَهَا عَنْ طَرِيْقِ خُرْطُوْمِهَا.

5– يَنَامُ الْفِيْلُ أَكْثَرَ مِنْ سِتَّةِ سَاْعَاْتٍ.

26.8 آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا:

اس سبق کے پڑھنے کے بعد آپ کو ہاتھیوں کے بارے میں بعض دلچسپ معلومات حاصل ہوئیں مثلاً آپ کو پتہ چلا کہ ہاتھی اپنے بڑے ڈیل ڈول کی وجہ سے بڑی مقدار میں چارہ پانی کا استعمال کرتا ہے۔ رات اور دن اکثر اسی چارے پانی کی تلاش میں رہتا ہے۔ چنانچہ وہ 24 گھنٹوں میں صرف چھ گھنٹے ہی سو پاتا ہے۔ اس سبق سے آپ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ ہاتھی اپنی سونڈ کا استعمال اپنی مختلف ضرورتوں کے لئے کرتا ہے۔

اس کے علاوہ آپ کو اس سبق سے حروف عطف اور حروف شرط کے بارے میں بھی جانکاری حاصل ہوئی اور آپ نے دیکھا کہ حروف شرط کے استعمال کے لئے دو جملوں کا ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے پہلے جملے کو شرط اور دوسرے جملے کو جواب شرط کہتے ہیں۔ مثلاً (۱) إِنْ تَقْرَأْ تَنْجَحْ (اگر تم پڑھو گے تو کامیاب ہو گے) (۲) إِذَا عَطِشَ الْفِيْلُ يَشْرَبُ الْمَاءَ عَنْ خُرْطُوْمِهِ (جب ہاتھی پیاسا ہوتا ہے تو وہ اپنی سونڈ سے پانی پیتا ہے) (۳) لَوْلاَ الْكِتَابُ لَبَقِيْنَا جَاهِلِيْنَ (اگر کتاب نہ ہوتی تو ہم جاہل رہتے)۔

26.9 جوابات:

(الف) (جوابات عربی میں)

1 – يُوْجَدُ الْفِيْلُ فِيْ بَعْضِ مَنَاطِقِ آسِيَا وَ إِفْرِيْقِيَا.

2 – يَسْتَخْدِمُ الْفِيْلُ خُرْطُوْمَهُ لِشُرْبِ الْمِيَاهِ وَ تَنَاوُلِ الْغِذَاءِ وَ حَمْلِ الْأَثْقَالِ وَ تَحَسُّسِ الطَّرِيْقِ.

3 – يَنَامُ الْفِيْلُ سِتَّ سَاعَاتٍ يَوْمِيًّا.

4 – يَسْتَعْمِلُ الْفِيْلُ الْمِيَاهَ لِإِرْوَاءِ عَطَشِهِ وَ غَسْلِ جِلْدِهِ.

5 – يُسْتَخْدِمُ الْعَاجُ فِيْ صِنَاعَةِ أَدَوَاتِ اللَّعْبِ وَ الزِّيْنَةِ.

(ب) (جوابات اردو میں)

1- جی ہاں! ہاتھی کے دو بڑے دانت ہیں۔

2- ہاتھی 18 گھنٹے اپنی غذا کی تلاش میں گزارتا ہے۔

3- جی ہاں! ہاتھی اپنی سونڈ سے پانی پیتا ہے۔

4- راستے میں خطروں کا پتہ لگانے کے لئے ہاتھی اپنی سونڈ پر بھروسہ کرتا ہے۔

5- اپنی سونڈ کے ذریعہ ہاتھی چھوٹے بچے کی ہتھیلی پر سے شکر کے ٹکڑے لے لیتا ہے۔

(ج) (خالی جگہوں پر صحیح و مناسب الفاظ)

1- ضَخْمٌ

2- خُرْطُوْمَهُ

3- يَمْتَصُّ

4- قُدْرَةٌ

5- أَدَوَاتُ الزِّيْنَةِ

(د) (صحیح جملے)

1- يَقْضِيْ الْفِيْلُ وَقْتًا طَوِيْلًا فِي الْبَحْثِ عَنِ غِذَائِهِ.

2- اَلْعَاجُ يُسْتَخْدَمُ فِيْ صِنَاعَةِ أَدَوَاتِ الزِّيْنَةِ.

3- إِنَّ الْفِيْلَ يَشْرَبُ الْمَاءَ عَنْ طَرِيْقِ خُرْطُوْمِهِ.

4- يَأْكُلُ الْفِيْلُ حَاجَتَهُ عَنْ طَرِيْقِ خُرْطُوْمِهِ.

5- يَنَامُ الْفِيْلُ أَكْثَرَ مِنْ سِتِّ سَاعَاتٍ.